گجرات کے تین تعلیمی و تربیتی مراکز میں حاضری

جن کی بنیاد حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ نے رکھی تھی

(از عمید الرحمٰن عثمانی)

مفکر ملت حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کے قیام جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت (گجرات) کے زمانہ میں ان سے بہت سے علماء نے کسب فیض کیا جن سے تعلقات نہایت خوشگوار رہے، ان میں سرفہرست حضرت مولانا غلام محمد نور گت صاحب کا اسم گرامی ہے، حضرت مفتی صاحب کے گجرات کے تلامذہ و متوسلین میں ان سے نہایت گہرے عزیزانہ تعلقات آخری دم تک قائم رہے۔

وفات سے چند سال پہلے حضرت مولانا غلام محمد نور گت صاحب کی دعوت پر حضرت مفتی صاحب نے گجرات کا دینی و علمی سفر فرمایا اور تین دینی و تعلیمی اداروں کی بنیاد رکھی۔

(۱) بچوں کا گھر حمایت نگر، نندنہ ضلع سورت

(۲) بچوں کا گھر مدرسہ تجوید القرآن، گدود، ضلع سورت

(۳) بچوں کا گھر مدرسہ نور اسلام، نور نگر کیم ضلع سورت

مسلمان بچوں کی تعلیم و تربیت کے یہ تینوں مراکز چند سال گذرتے گذرتے عظیم الشان دینی ادارے بن گئے اور مولانا غلام محمد نور گت صاحب اور گجرات کے مخیر و باحوصلہ اصحاب خیر کی جدوجہد سے ان میں بڑی رونق پیدا ہو گئی، اور علم دین کے جو پودے حضرت مفتی صاحبؒ

نے لگائے تھے، تناور درخت بن کر پھل دینے لگے۔

ان بچوں کے گھروں اور تعلیمی و تربیتی مرکزوں کے سلسلے میں علمی و دینی تقریبات برپا ہوئیں جن میں بندہ بھی حضرت مولانا غلام محمد صاحب کی خصوصی دعوت پر شریک ہوا، یہ سفر میرے رفیق کار جناب فخر الدین کی معیت میں ہوا، چنانچہ مورخہ ۷ مارچ ۱۹۸۸ء کو دہلی سے سورت کے لئے روانگی ہوئی اور سب سے پہلے مدرسہ تجوید القرآن کدود میں حاضری ہوئی، سورت اسٹیشن سے بذریعہ کار کدود آئے، رات کو مدرسہ کا جلسہ ہوا جس میں اطراف و جوانب کے بہت سے مسلمان شریک تھے، اس جلسہ میں خاص طور سے مولانا سلمان ندوی صاحب کا بیان بہت پُر مغز اور پُر اثر رہا۔

دوسرے دن صبح کو بچوں کا گھر مدرسہ تجوید القرآن میں جلسہ ہوا جس میں مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی اور مولانا سلمان صاحب ندوی کے بیانات ہوئے، دوپہر کا کھانا مولانا محمد قلیل صاحب کے دولت کدہ پر تھا، مولانا موصوف نے تواضع اور خاطر داری کا پورا حق ادا کیا اور شام کو مولانا غلام محمد نور گت صاحب کے دولت کدہ پر حاضری ہوئی، مغرب کی نماز جامعہ فلاح دارین ترکیسر میں ادا کی گئی، جہاں مولانا سلمان صاحب ندوی کا بیان ہوا۔

صبح کو بچوں کا گھر مدرسہ نور اسلام کیم میں مولانا احمد رضا بجنوری صاحب، مولانا سلمان ندوی صاحب اور مولانا اخلاق حسین قاسمی صاحب کے بیانات ہوئے۔ حضرت مولانا احمد رضا بجنوری صاحب کی صدارت میں یہ تمام پروگرام منعقد ہوئے۔

مولانا محمود سورتی صاحب نے ان تمام پروگراموں میں دلچسپی اور حصہ لیا اور ہماری رہنمائی کی۔

ان تعلیمی و تربیتی اداروں اور ان کے جلسوں میں عجیب کیفیت محسوس ہو رہی تھی۔ جیسے حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی روح ہر جگہ موجود تھی اور اپنے لگائے ہوئے

ن علمی و دینی پودوں کی سرسبزی و شادابی اور بار آوری پر بیحد مسرور تھی۔
ہم مولانا غلام محمد نور گت صاحب اور ان کے رفقا کے بیحد شکر گذار ہیں کہ انھوں نے ان جلسوں میں ہمیں دعوت دے کر نہ صرف عزت بخشی بلکہ اپنے اسلاف کی خدمات کے دیکھنے اور ان سے عبرت لینے کا موقع دیا۔
اللہ تعالیٰ ان اداروں کو تا دیر قائم رکھے اور ان کے مخلص خادموں کے ذریعہ دینی تعلیم و تربیت سے مسلمانوں کے بچوں کو فیضیاب کرے، آمین۔

اسلام کا اقتصادی نظام

تالیف: مجاہد ملت مولانا محمد حفظ الرحمٰن ؒ

ایک عظیم الشان کتاب جس میں اسلام کے پیش کئے ہوئے اصول و قوانین کی روشنی میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کے تمام معاشی نظاموں میں صرف اسلام کا اقتصادی نظام ہی ایسا نظام ہے جس نے محنت و سرمایہ کا صحیح توازن قائم کرکے اعتدال کا راستہ نکالا ہے اور جس پر عمل کرنے کے بعد سرمایہ و محنت کی کشمکش ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے۔
اسلام کے نظام معاشی کے ساتھ موجودہ صنعتی اور معاشی مسائل کو حقیقت کے آئینے میں دیکھنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید ہوگا۔

صفحات ۴۸۰ بڑی تقطیع قیمت -/۲۵ مجلد -/۴۰ روپیے

ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۶